 بسم اللہ الرحمن الرحیم مولانا راشد الحق سمیع

قانون مکافات عمل اور مجرم نواز شریف کی کوچہ اقتدار سے بے دخلی

افسوس! میاں نواز شریف کو اللہ تعالیٰ نے پاکستانی عوام کی خدمت کا موقع تین دفعہ عطا کیا لیکن میاں صاحب نے حسب سابق اپنی پرانی آمرانہ روش ہر دفعہ برقرار رکھی اور مملکت خداداد پاکستان کی خالق اور دائیں بازو کی علمبردار پاکستان مسلم لیگ نے اسلامی نظام کی تنفیذ میں کوئی دلچسپی نہیں لی بلکہ سودی نظام کو تحفظ دینے کے لئے اعلیٰ عدالتوں میں شریعت کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا، شریعت بل کو سینٹ میں منظوری کے باوجود میاں صاحب نے قومی اسمبلی میں اصل روح کے ساتھ پاس ہونے سے روکے رکھا اور اس کے ساتھ ایسا مذاق کیا جس کی توقع اور جرات ہندوستانی حکمران بھی نہیں کرسکتے تھے، پھر پنجاب بھر میں علماء طلبا اور دینی مدارس کے خلاف کاروائیاں جاری رکھیں، ممتاز قادری کو شہید کرنے کی جرات آصف علی زرداری نے بھی نہیں کی، لیکن میاں صاحب نے فخریہ انداز میں یہ کام بھی کرڈالا ،مجاہدین اور اسلام پسندوں کے خلاف ان کی دورِ حکومت میں سفاکانہ کاروائیاں جاری رہیں۔افغانستان میں مجاہدین کے خلاف امریکی غلامی میں جنرل مشرف کے ریکارڈ بھی توڑ ڈالے لیکن جب اللہ کی لاٹھی پڑتی ہے تو پھر صبح انسان ایوان اقتدار میں متمکن ہوتا ہے اور شام کو ذلت ورسوائی کا ٹیکہ ماتھے پر لگا کر اسی محل سے بے عزتی کیساتھ نکالا جاتا ہے۔میاں صاحب اپنی ہی حکومت میں تماشہ بن گئے ہیں،عنقریب یہ ایک بار پھر حسب سابق بھاگنے کی تیاریوں میں ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ پاکستان کے متفقہ آئین کے اہم ترین اسلامی دفعات 62-63 کو آئین سے نکالنا چاہتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ آئین کے کئی متعدد اہم شقوں کو بھی تبدیل کرنا چاہتا ہے لیکن اس کا یہ شیطانی خواب ان شاء اللہ پایہ تکمیل تک نہیں پہنچے گا اور یہ خود قدرت کے انتقام کا نشانہ مزید بننے جارہا ہے۔نواز شریف کی نااہلی کے خلاف قلم اٹھایا تھا لیکن اتفاق سے اٹھارہ برس قبل کا اداریہ نگاہوں سے گزرا تو حیرت زدہ رہ گیا کہ میاں صاحب پہ مزید نیا کچھ لکھنا وقت کے ضیاع کے مترادف ہے،میاں صاحب اٹھارہ برس قبل بھی اپنی انہی حماقتوں اور جرائم کی بناء پر کوچہ اقتدار سے زندان کی سلاخوں اور ذلت ورسوائی کے اندھیروں میں کھو گئے تھے۔پھر قدرت نے انہیں موقع دیا اور یہ ایک بار پھر انہوں نے اَنَا رَبُّکُمُ الْاَعْلٰی کا نعرہ لگایا اور خداوند قہار نے فوراً ہی اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ کی پکڑ میں لپیٹ لیا

فاعتبروایا اولی ابابصار

اٹھارہ برس قبل دسمبر ۹۹ء ماہنامہ ''الحق'' میں نواز شریف کی برطرفی پر لکھی گئی ادارتی تحریر

تو منکرِ قانونِ مکافاتِ عمل تھا
لے دیکھ تیرا عرصہ محشر بھی یہیں ہے

جادۂ عظمت و اقتدار پر متمکن ''متکبر و جبار مغل شہنشاہ'' سرپٹ دوڑتا ہوا اسلامی، ملکی حدود و قیود کو روندھتا چلا جارہا تھا اور قدرت نے بھی بطور امتحان اسکی رسی ڈھیلی چھوڑ رکھی تھی۔ اقتدار کی مست اڑانوں نے نواز شریف کو زمین وفرش پہ رہنے سے بے نیاز بنا کر (بزعم خود) عرش کے مکینوں کے ہمدوش کر دیا تھا۔ جہاں سے اس خدا فراموش اور خود فراموش فرعون کو دین و مذہب، ملک وملت، آئین و دستور اور قوم و رعایا حقیر وفقیر نظر آرہے تھے۔ حالانکہ اصل شریفوں کے سر عزتوں اور عظمتوں کی شرف یابی پر بارگاہ خداوند میں پھلوں سے بھری ٹہنی کی طرح جھک جاتے ہیں لیکن اس خاکی پتلے کے کاسۂ سر میں تواضع، عجز وانکساری اور جذبہء خدمت خلق کے بجائے کبریائی، غرور وتکبر، نخوت و حشمت، نمود ونمائش اور ضد و انتقام کا بھوت سوار ہو گیا تھا۔ عرصہ دراز سے ملک وملت پر اسکا منحوس سایہء حکومت کسی بدروح کی طرح منڈلاتا رہا اور غریبوں کا خون چوستا رہا۔ پاکستانی قوم دینی حلقوں اور مدارس اسلامیہ پر عرصہ حیات کو عرصہ مقتل بنا دیا تھا۔ جن علما نے انہیں مسند واقتدار تک پہنچایا تھا۔ ان کے ساتھ کیسا سلوک برتا گیا۔ شریعت بل کو ۱۹۹۰ء میں اپنے الیکشن کا ماٹو بنایا گیا لیکن جب اقتدار حاصل ہوا تو شریعت بل کے ساتھ جو کچھ اس نے کیا وہ شاید یہود و نصاریٰ بھی نہ کرتے۔ نواز شریف نے اسی شیطانی جمہوری تماشے اور کرپٹ نظام کو سرکاری شریعت بل میں جسطرح تحفظ فراہم کیا اور ترامیم کے تیشے سے اسکی اصل روح ختم کردی۔ حکمرانوں کی خواہش تھی کہ عوام کو شریعت بل اور نفاذ شریعت کا میٹھا شربت پلایا جائے تاکہ وہ بھی مسرور رہیں اور ہمیں تحفظ دینے والا شیطانی کرپٹ نظام بھی قائم و دائم رہے لیکن خدا کی قدرت دیکھئے آج اسی خود ساختہ نظام کی بوسیدگی اور بوجھ تلے جیل کی کوٹھری میں اسکا دم گھٹ رہا ہے۔ آج اپنے اعمال اور کارپردازانِ حکومت کے ہاتھوں کس مقام پر پہنچ گیا ہے۔ اسکے حواری مشیر (مشاہد حسین وغیرہ) بھی سلطانی گواہ بن رہے ہیں جو کل تک اس کا نفسِ ناطقہ تھا اسی طرح دیگر حکومتی افراد بھی دھڑا دھڑ سلطانی گواہ بن رہے ہیں۔

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (یٰس:۶۵)

''آج ہم ان کے منہ پر مہر لگائیں گے اور انکے ہاتھ باتیں کریں گے ہمارے ساتھ

اور انکے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ انہوں نے کیا ہے۔‘‘

پھر اپنے مخالفین کو ٹھکانے لگانے کیلئے اس نے جو خصوصی عدالتیں بنا رکھی تھیں اور جن کے ذریعے سینکڑوں لوگوں کو خونِ ناحق میں نہلا دیا گیا تھا۔آج خود ان کا موجد و منصف انکی زد میں آ گیا ہے۔

الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں
لو خود ہی اپنے دام میں صیاد آ گیا

لیکن بالآخر قانونِ مکافاتِ عمل ،غریبوں اور مظلوموں کی آہوں ،شہیدوں کی بیواؤں اور یتیم بچوں کی آہوں نے اسے عرش سے سیدھا قید و زنداں کے اندھیروں میں پھینک دیا۔اہل اقتدار اور ہوس پرستوں کیلئے نواز شریف کے انجام بد میں بڑی عبرت و نصیحت ہے۔کل تک تختِ شاہی اور قصر اقتدار پر متمکن و فائز مغرور شخص آج دار و رسن اور قید و بند کی ذلتوں سے دوچار ہے۔

ع دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو

تاریخ اپنے آپ کو پھر سے دوہرا رہی ہے۔ پاکستان کا دوسرا بھٹو اپنے انجام تک پہنچنے والا ہے۔ فرانس کے شاہی خاندان کے آخری بادشاہ کو بپھرے عوام نے محل سے گھسیٹ کر چوک میں پھانسی پر لٹکا دیا تھا،نواز شریف تو پھر بھی خوش نصیب ہیں کہ انہیں فرانس کے شاہ لوئی کی طرح ہجوم نے نہیں گھسیٹا بلکہ انہیں قومی محافظوں نے اب تک ضرورت سے زیادہ سہولتیں اور تحفظات فراہم کئے ہیں۔کل تک قانون و دستور جس کے پیر کا جوتا تھا آج وہ خود آئین کے محافظوں کے بھاری بوٹوں تلے دبا ہوا ہے۔کل تک جس کی جنبشِ ابرو پر جعلی پولیس مقابلوں میں گردنیں اڑائیں جاتی تھیں۔آج خود اسکی گردن پھانسی کے پھندے سے تھوڑے سے فاصلے پر ہے۔ظلم و ستم کے کوہ گراں جب قدرت اور حاکم ابد کی گرفت میں آتے ہیں تو پھر یہ حکمران روئی کے گالوں کی طرح اڑتے نظر آتے ہیں یَوۡمَ یَکُوۡنُ النَّاسُ کَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿۴﴾ وَ تَکُوۡنُ الۡجِبَالُ کَالۡعِہۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ (القارعة:٤:٥) سابق وزیر اعظم کے دور حکومت میں بی بی سی کے مطابق بارہ سو افراد نے غربت و افلاس ،بے روزگاری اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف تنگ آ کر احتجاجاً خود کشی کی۔ان سب کا خون بھی نواز شریف کی گردن پر ہے کیونکہ حضرت عمرؓ جو مسلمانوں کے خلیفہ تھے نے فرمایا تھا کہ اگر دریائے فرات کے کنارے کوئی کتا بھی بھوکا مر جائے تو روزِ قیامت اسکے بارے مجھ سے پوچھا جائے گا۔یہاں تو ہزاروں افراد ہر روز بھوکوں مر رہے تھے۔اسی طرح صرف پنجاب میں نواز شریف اور شہباز شریف دونوں کی ایما پر اپنے مخالفین کو جعلی پولیس مقابلوں میں بے دردی سے قتل کروایا گیا۔تقریباً اب تک دو سو چھبیس افراد کی تعداد سامنے آئی ہے۔پھر اسی طرح کراچی میں بھی سینکڑوں لوگوں کو مارا گیا۔

افغانستان کے بارڈر پر سینکڑوں پاکستانی طالبان کو بارڈر کراس کرتے ہوئے پکڑا گیا اور مہینوں ٹارچر سیلوں میں رکھا گیا۔کئی عرب مجاہدین کو خفیہ طور پر قاتل حکومتوں کے حوالے کیا گیا۔جنہیں پہنچتے ہی پھانسی پر چڑھا دیا گیا۔لاہور اور اسلام آباد میں حکومت مخالف مظاہروں میں مختلف دینی مکاتب فکر کے لوگوں کے ساتھ جو ظلم و جبر روا رکھا گیا، ایسا سلوک تو کشمیر میں ہندوستانی افواج نے حریت پسندوں کے ساتھ بھی نہیں برتا۔کئی علما کی ڈاڑھیاں نوچی گئیں اور کئی کو شاہراؤں پر بالکل ننگا کیا گیا۔صرف اپنی حکومت کو دوام دینے کے لئے ملک میں فرقہ واریت کا ڈرامہ رچایا گیا اور روزانہ درجنوں افراد کو ایجنسیوں کے ذریعے بے دردی سے قتل کرایا گیا۔اس بربریت پر خدا کب تک خاموش رہتا۔ اللہ تعالیٰ نے اس فرعون کی حکومت اور تکبر کو ختم کرنے کیلئے اس کے اپنے ہی خصوصی بندے پرویز مشرف کو وسیلہ بنایا اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى سابق حکمرانوں کے جرائم کی اتنی بڑی فہرست ہے کہ یہ ادارتی صفحات اسکے متحمل نہیں ہوسکتے۔ان کیلئے دیوانِ حشر ہی گواہ بنے گا۔ جو لوگ سابق حکمرانوں پر ترس کھانے اور پھانسی نہ دینے کی بات کرتے ہیں وہ بھی عدل وانصاف کا بول بالا نہیں چاہتے۔زندگی و معاشرے کو بہتر اور پاک رکھنے کیلئے اللہ تعالیٰ کے دیئے گئے قوانین قصاص، دیت، حدود وتعزیرات اور جزاوسزا کا قائم رکھنا سب کیلئے برابر ہے اور اسی میں زندگی کی بقا ہے وَلَكُمۡ فِى الۡقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰـۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ "قصاص میں تمہاری جانوں کا بڑا بچاؤ ہے"اس سلسلے میں چاہے وہ فاطمہؓ بنت رسول اللہ ﷺ ہو یا ابن عمرؓ ہو۔شریعت میں کسی کی بھی رورعایت نہیں۔

نواز شریف کا وزیراعلیٰ اور دو دفعہ وزیراعظم بننا پھر بعد میں مجرم ٹھہرنا ہمارے لئے ایک عبرت آموز کہانی ہے اور مادی زیست کی بے ثباتی، بے مروتی اور مال ومتاع کے باوجود بے حسی اور تماشا گاہ عبرت بننا ایک چشم کشا سبق ہے وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰىؕ "جس وقت وہ ہلاک ہوتا ہے تو اس کا مال اسے کچھ نفع نہیں پہنچاتا" شکست وزوال اور مکافات ومحاسبہ کا عمل جب شروع ہوتا ہے تو اسکی انتہا بربادی اور فنا کے آخری باب پر ہوتی ہے يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآٮِٕرُۙ ○ فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ نواز شریف کیساتھ مکافاتِ عمل کا کھیل قید و ذلت اور نتائج اخروی کی شروعات اور اسکے چہرے پر عدالت میں پیشی کے موقع پر ہوائیاں اڑنا، شرمندگی اور رونا دھونا آج تمام قوم اور بین الاقوامی دنیا ٹی وی اور ڈش کے ذریعے مزے لے کر دیکھ رہی ہے وُجُوۡهٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ عَلَيۡهَا غَبَرَةٌ "اور بہت سے چہروں پر اس دن خاک پڑی ہوگی" تَرۡهَقُهَا قَتَرَةٌ "ان پر سیاہی چڑھی ہوگی" کا منظر سب کے سامنے ہے کہ......

عدل وانصاف صرف حشر پر موقوف نہیں
زندگی خود بھی گناہوں کی سزا دیتی ہے